فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی

محمد طفیل

مخطوط نمبر ۳۹ - داخلہ نمبر ۳۷۸۵ - فن قرأت

نام کتاب الاسئلۃ والاجوبۃ فی القراءۃ - تقطیع $\frac{9\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{4}}{6\frac{3}{4} \times 4}$ - حجم ۲۳ ورق سطر فی صفحہ ۲۱ - مصنف احمد بن عمر الاسقاطی - کاغذ دستی مصری - روشنائی معمولی صمغ دودہ زبان عربی - خط نسخ معمولی -

آغاز:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم، نسأل اللہ الإعانۃ یقول العبد الفقیر الی لطف مولاہ الجلی والخفی احمد بن عمر الإسقاطی الحنفی لطف اللہ بہ وبلغہ فی الدارین غایۃ اربہ نحمدک اللھم حمدا کافیا فی تیسیر الھدایۃ ونھایۃ الارشاد ونشکرک شکرا مفید البلوغ کنز المعانی وحرز الامانی وغایۃ الإسعاد ونصلی ونسلم علی نبیک الھادی الی سبیل الرشاد صلاۃ طیبۃ النشر الی یوم الحشر والمیعاد وعلی آلہ الفائزین بتجرید نفوسھم للتذکرۃ والتبصرۃ والامداد

اختتام:-

والحمد للہ تمت اجوبۃ المسائل المشکلات فی علم القراءات والحمد للہ الذی بنعمتہ تتم ھذہ الصالحات والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد صلاۃ تسعدنا بھا فی الحیاۃ وبعد الممات ھذا وقد امرنی مولانا الوزیر المشار الیہ اید دولتہ و خلد جزیل النعم علیہ ان ابین ما فی القرآن من احزاب وانصاف واثمان وارباع واثمان فامتثلتہ بامرہ وشرعت معتمدا علی المعین اللطیف وصنعت لذلک جد

ولا یسهل الإطلاع علیه عند الإحتیاج الیه والذی اذکرہ فیه هوالذی اخذته علی مشائخی رحمهم الله تعالی وجری علیه قرامصی فی الاداء والاقراء وان کان بعضهٗ مخالفا لما ذکرہ الامام السخاوی فی کتابه جمال القراء وذیلت ذلك بفوائد منها عدد آیات القرآن وعدد کلماته وحروفه واسال الله السلامة من سهوالقلم وزلة القدم وحوادث الدهر وحروفه وصلی الله علی سیدنا النبی الامی وعلی آله وصحبه وسلم آمین۔

مصنف خطبه کتابت کے بعد یہ ذکر کرتا ہے کہ عبداللہ بن مصطفیٰ بن محمد الکیزلی الوزیر نے مصنف سے فن تجوید و قراءت پر کچھ سوالات کئے تھے، جن کا جواب مصنف نے اس رسالے کی شکل میں دیا ہے۔ اس میں جملہ تینتالیس سوالات قرآن مجید کے وجوہ قراءت پر درج ہیں۔ جن کے جواب میں اچھی طرح نحوی ترکیبوں اور صرفی تغیرات کو واضح کر دیا ہے۔

مصنف کا تذکرہ باوجود تلاشِ بسیار نہیں مل سکا۔ عبارت کی ساخت بتاتی ہے کہ یہ تیرھویں صدی کے اواخر کی تحریر ہے۔ کتاب کی داخلی شہادت یہ ہے کہ اس میں مشہور عالم قراءت الجعبری کی نظم سے چند اشعار نقل کئے گئے ہیں۔ اور جعبری کی وفات ۷۳۲ھ میں ہوئی۔ اسی طرح آخرِ کتاب میں امام سخاوی متوفی ۹۰۲ھ کا حوالہ بھی ملتا ہے۔

قرینِ قیاس یہ ہے کہ یہ کتاب مصر میں تصنیف ہوئی اور وہیں اس کی کتابت ہوئی۔ تاہم اس کتاب کے چھپنے کی تاحال ہمیں کوئی اطلاع نہیں ہے۔

مخطوط نمبر ۳۹/۲ داخلہ نمبر ۳۷۸۵

نام نیل المرام فی وقف حمزة وهشام

مصنف ابوالصلاح علی بن محمد محسن الصعیدی الرملی ۔ سن تالیف ۱۲۲۴ھ

کاتب کا نام اور سن تحریر موجود نہیں ہے۔ تقطیع ۹½ × ۶¼ / ۶¾ × ۴ ۔ حجم ۵۴ ورق

کاغذ دستی مصری۔ روشنائی معمولی صمغ دودی عنوانات سرخ رنگ۔ زبان عربی۔ خط نسخ بدخط۔

آغاز :- بسم الله الرحمٰن الرحیم وصلی الله علیٰ سیدنا محمد۔ الحمد لله الذی شرف العلماء العاملین برفع الدرجات واهتم علیهم بالعلوم اللدنی مجزواعنه باوضع العبارات،

وازالواعن طالبیہ ماصعب علیہم من مبہم المسائل وخفی المشکلات والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا ومولانا محمد المبعوث باوضح اللغات المخصوص بباھرات الآیات واشرف المعجزات وعلی آلہ وصحبہ الذین حاذوا قصب السبق فی الحیات لبعد الممات۔

اختتام یوں ہوتا ہے :۔

وان یغفرلی ولوالدیّ ولمشائخی والجمیع المسلمین ولمن قرأنی ھذہ المؤلف ودعالی بالمغفرۃ وان لا ینسانی من صالح دعائہ فی خلواتہ وجلواتہ وحسبنا اللہ ولنعم الوکیل ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ وسلم علی النجم الزاھر ولعلم الظاھر سیدنا ومولانا محمد وعلی آلہ وصحبہ صلوٰۃ وسلاما دائمین ملازمین الی یوم الذی کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون۔ والحمد اللہ علی کل حال سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین الفہ مؤلفہ ۱۲۲۴ھ

مصنف خطبہ کتابت کے بعد لکھتا ہے کہ میں نے یہ کتاب النشر لحافظ ابن الجزری، شرح الشاطبیہ الجعبری، ابی الشامہ، ابن القاصح اور شرح وقف ہمزہ وہشام مصنفہ ابن ام قاسم مرادی سے اقتباس و انتقاط کر کے لکھی ہے۔

کتاب کا موضوع اس کے نام سے عیاں ہے۔ مصنف کا تذکرہ نہیں مل سکا۔ کتاب کے چھپنے کی کوئی اطلاع نہیں۔ زیر نظر مخطوطہ مکمل ہے۔ اگرچہ بدخط ہے۔ تاہم معمولی توجہ سے پڑھا جا سکتا ہے۔